REGD. L. No.-5254

215

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ
سالانہ چندہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ روپے
سہ ماہی ۶ روپے
ماہوار ۲½ روپے

قیمت
فی پرچہ
ڈیڑھ آنہ
۱/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲	۷ اخاء ۱۳۲۷ ہش	۳ ذوالحجہ ۱۳۶۷ ھ	۷ اکتوبر ۱۹۴۸ ء	نمبر ۲۲۸

اخبار احمدیہ

لاہور ۷ اخاء سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کمر اور سر میں درد کی وجہ سے تاحال ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل اور اقلیتوں کے ساتھ فیاضانہ سلوک پر ہی دوستانہ تعلقات کا دارومدار ہے (مسٹر غلام محمد)

کراچی ۶ ۔اکتوبر وزیر خزانہ آنریبل مسٹر غلام محمد نے آج رات کراچی ریڈیو سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان کو صنعتی اعتبار سے ترقی دینے کی سخت ضرورت ہے۔ اس زمانہ میں صرف وہی ملک زندہ رہ سکتے ہیں۔ جو صنعتی طور پر بہت ترقی یافتہ ہوں۔ آپ نے کارخانے داروں کو نصیحت کی کہ صرف ان صنعتوں کو ترقی دینے کی کوشش کریں۔ جنکی اس وقت قوم و ملک کو اشد ضرورت ہے اور نفع اندوزی کو ہی مد نظر نہ رکھیں۔ بلکہ قومی خدمت کو اپنا مطمح نظر بنائیں۔ آپ نے صناعوں کارخانہ داروں سرکاری ملازموں اور عوام کو علیحدہ علیحدہ انکے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے رشوت ستانی کنبہ پروری چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی ایسی ننگ انسانیت حرکات کی شدید مذمت کی اور بتایا کہ وقت کا تقاضہ یہ ہے کہ لوگ عظیم الشان قربانیوں کے بعد حاصل کی ہوئی آزادی کی حفاظت کے لئے ہر وقت کمربستہ رہیں اور پاکستان کو مضبوط اور ایک زبردست ملک بنانے کے لئے اپنی طرف سے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ آپ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دوستانہ تعلقات کی استواری پر زور دیتے ہوئے کہا پاکستان امن کا خواہاں ہے اور ہمسایہ ملک کے ساتھ دوستی اور امن سے رہنا چاہتا ہے لیکن دوستانہ تعلقات کا دارومدار اس بات پر ہے کہ کشمیر کا مسئلہ انصاف کے ساتھ حل کیا جائے اور اقلیتوں کے ساتھ فیاضانہ سلوک روا رکھا جائے ہم کسی کو نقصان پہنچا کر فائدہ نہیں اٹھانا چاہتے جو چیز ہماری ہے ہم اسکی پوری پوری حفاظت کرنا چاہتے ہیں اور کسی کو یہ موقع نہیں دینا چاہتے۔ کہ وہ ہمکو کوئی نقصان پہنچا سکے۔

جمعیت اقوام امن بحال کرنے میں ناکام رہی ہے (بیگم اکرام اللہ کی تقریر)

پیرس ۶ ۔اکتوبر آج اتحادی قوموں کے ریڈیو سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے بیگم شائستہ اکرام اللہ نے کہا اگرچہ جمعیت اقوام دنیا کی بےچینی کو دور کرنے میں ابھی تک ناکام رہی ہے لیکن پھر بھی دنیا میں قیام امن کا یہی آخری سہارا ہے۔ اور اسے حقیقی معنوں میں کامیاب بنانے کی پوری پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ جنرل اسمبلی میں سر ظفر اللہ خاں کی حالیہ تقریر کو شاہکار قرار دیتے ہوئے آپ نے کہا چوہدری صاحب موصوف نے ہندوستان کی جارحانہ پالیسی کو دنیا پر اچھی طرح ثابت کر دیا ہے اور اتحادی اقوام کو صاف صاف بتا دیا ہے کہ وہ فلسطین کو تقسیم کرنے کے ارادوں میں کبھی کامیاب نہ ہو سکیں گے۔

حیدرآباد میں گائے کی قربانی کی ممانعت

حیدرآباد ۶ ۔اکتوبر ہندوستان کے فوجی حکام نے بقرعید کے موقع پر ریاست بھر میں گائے کی قربانی کی ممانعت کر دی ہے۔ کل حیدرآباد شہر میں کچھ دکانیں لوٹ لی گئی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سب رضا کاروں کی دکانیں تھیں۔ چنانچہ شہر میں پھر کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے سکندرآباد سے بھی بعض وارداتوں کی اطلاع ملی ہے سو وہاں بھی کرفیو کی میعاد بڑھا دی گئی ہے حیدرآباد کے ریلوے بورڈ کے مشیر شوکت علی اور جنرل منیجر سید عالم کو معطل کر دیا گیا ہے ان پر یہ الزام ہے کہ وہ ریاست پر ہندوستانی فوجوں کے حملے کے دوران میں رضاکاروں سے ملے رہے اسی الزام کی بنا پر گلبرگہ اور ورنگل کے صوبے داروں کو بھی برطرف کر دیا گیا ہے۔ مختلف علاقوں میں رضاکاروں کو برابر گرفتار کیا جا رہا ہے۔

وزیر اعظم پاکستان جمعرات کی بجائے ہفتہ کو انگلستان روانہ ہونگے

کراچی ۶ ۔اکتوبر پاکستان کے وزیر اعظم آنریبل مسٹر لیاقت علی خاں نے شیخ غلام حسین ہدایت اللہ کی افسوسناک وفات کی وجہ سے دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں شرکت کے لئے انگلستان جانا ملتوی کر دیا ہے۔ اب آپ جمعرات کی بجائے ہفتہ کی صبح کو انگلستان روانہ ہوں گے۔ کینیڈا کے وزیر اعظم مسٹر میکینزی کنگ کانفرنس میں شرکت کے لئے آج پیرس سے لندن پہنچ گئے ہیں۔ دولت مشترکہ کے دیگر وزرائے اعظم بھی عنقریب لندن پہنچنے والے ہیں۔ امید ہے ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو آج رات تک لندن پہنچ جائیں گے۔ کانفرنس پیر سے شروع ہو رہی ہے۔

مسئلہ کشمیر کا دوستانہ حل

نئی دہلی ۶ ۔اکتوبر ہندوستان کے گورنر جنرل مسٹر راجگوپال اچاریہ نے آج نئی دہلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا حکومت پاکستان نے جس خواہش کا اظہار کیا ہے انڈین یونین کی بھی بالکل یہی خواہش ہے وہ اس کے لئے رضامند ہے کہ مسئلہ کشمیر کا کوئی دوستانہ حل تلاش کر لیا جائے۔ دونوں حکومتوں کے درمیان دوستانہ تعلقات کی استواری میں اب بجز مسئلہ کشمیر کے اور کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔

چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی میں حصہ لینے والے پاکستان کے دشمن ہیں (سردار عبدالحمید دستی)

گوجرانوالہ ۶ ۔اکتوبر حکومت مغربی پنجاب کے وزیر خوراک سردار عبدالحمید دستی نے آج یہاں خوراک کی پیداوار کو بڑھانے کے سلسلے میں ایک خاص مہم کا آغاز کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ وہ چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی کو مؤثر طریق پر روکنے کے لئے حکومت کی پوری پوری امداد کریں۔ آپ نے کہا چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی ایسے معیوب افعال میں حصہ لینے والے پاکستان کے داخلی دشمن ہیں اور انکی سرکوبی کرنا حکومت کا ہی نہیں بلکہ عوام کا بھی فرض ہے۔ آزادی مل جانے کے بعد ہمیں محسوس کرنا چاہیئے کہ ایک آزاد شہری کی حیثیت سے ہمارے کیا فرائض ہیں اور احسن طریق پر ہم ان فرائض کو کیونکر ادا کر سکتے ہیں۔ آزادی کی بدولت آج جو سیاسی حیثیت ہمیں حاصل ہے ہمارے طور طریق بھی اسکے عین مطابق ہونے چاہئیں۔ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے سردار عبدالحمید دستی نے فرمایا۔ کسی ملک کے دفاع کی اصل ذمہ داری بیشک اسکی فوج پر ہوتی ہے۔ لیکن عوام کی امداد کے بغیر وہ اس ذمہ داری کو کما حقہ ادا نہیں کر سکتی یہ حکومت اور عوام کا فرض ہے کہ وہ فوج کی تمام ضروریات پوری کریں یہ جبھی ہو سکتا ہے کہ ہم میں سے ہر شخص اپنے فرائض کو کما حقہ بجا لاتا رہے اسلئے ضروری ہے کہ قابل کاشت زمین کا ایک ایک انچ زیر کاشت لایا جائے۔ تا ہمارا ملک خوشحال بن سکے۔

قیدیوں کے تبادلے کے معاملے میں ایک نئی الجھن پیدا ہو گئی

شاید مرکزی حکومتوں سے استصواب کرنا پڑے!

لاہور ۶ ۔اکتوبر قیدیوں کے تبادلے کے معاملے میں اب نئی الجھن قسطوں بھیجنے کی پیدا ہو گئی ہے۔ مغربی پنجاب کے نمائندے ہوم سیکرٹری سید نذر حسین کی تجویز یہ تھی کہ چونکہ ۱۳ سو قیدیوں کو ایک قسط میں بھیجنا دشوار ہو گا۔ لہذا انہیں دو قسطوں میں بھیجا جائیگا۔ مشرقی پنجاب کے نمائندے نے اسے منظور کر لیا۔ لیکن سید نذر حسین کی اس تجویز کو قبول کرنے سے انکار کر دیا کہ پہلی قسط میں ڈاکٹر قریشی کو بھیجا جائیگا۔ مشرقی پنجاب کے نمائندے کا یہ کہنا ہے۔ کہ انتخاب کی تجویز بین المنعمراتی کانفرنس کے وقت طے نہیں ہوئی تھی۔ لہذا امید کی جاتی ہے کہ معاملہ ایکبار مرکزی حکومتوں کو بھیجا جائیگا۔ اگر قسطوار تبادلے اور انتخاب کی تجویز پاس ہو گئی تو ۲۰ اکتوبر تک مشرقی اور مغربی پنجاب کے قیدیوں کا تبادلہ عمل میں آجائے گا۔

(نامہ نگار خصوصی)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

روزنامہ الفضل
۸ اکتوبر ۱۹۴۸ء

عربوں کا باہم جھگڑا

فلسطین کا ابھی یہودیوں سے جھگڑا ختم نہیں ہوا۔ کہ خود فلسطین کے عرب حامیوں میں باہم اختلاف پیدا ہوگیا ہے۔ عرب لیگ نے فلسطین کے عربوں کی غزہ میں حکومت قائم کی ہے۔ اور عملی طور سے اسکو تسلیم کر لیا ہے مگر والی شرق اردن شاہ عبد اللہ کا مطالبہ ہے۔ کہ جو فلسطین کی آزاد حکومت بنائی گئی ہے اسکو فوراً توڑ دیا جائے۔ اور ادھر وزیر اعظم نقراشی پاشا نے صاف کہہ دیا ہے کہ عملی طور پر آزاد حکومت کو تسلیم کر لیا گیا ہے اور رسمی طور پر بھی اسکو جلد تسلیم کر لیا جائے گا۔

شاہ عبد اللہ والی شرق اردن کو عرب لیگ کے اس فعل پر جو اختلاف ہے۔ اس کا حسن و قبح تو الگ رہا۔ مگر اس موقعہ پر عرب ممالک کے حامیان فلسطین میں اختلاف کا پیدا ہو جانا عربوں کی نہائت بدقسمتی ہے۔ اس اختلاف کا جو بڑا اثر مسئلہ فلسطین پر عربوں کے خلاف پڑے گا۔ وہ ان فوائد سے بدرجہا زیادہ ہوگا جو شاہ عبد اللہ کو فلسطین کے عرب حصہ کو اپنے ساتھ ملانے سے ہوسکتا ہے۔ یا فلسطین کے عربوں کو آزاد حکومت کے قیام سے ہوسکتا ہے۔ یقیناً اس اختلاف کا یہودیوں کو بے حد فائدہ پہونچے گا۔

یہودیوں نے عارضی صلح کے دوران میں اپنی پوزیشن پہلے سے بہت زیادہ مضبوط کر لی ہوئی ہے۔ اور وہ اتنے دلیر ہو چکے ہوئے ہیں۔ کہ وہ تمام عرب ممالک کی مجموعی فوج سے بھی خائف نہیں ہیں۔ خدانخواستہ اگر شاہ عبد اللہ اور عرب لیگ کے اختلافات نے زیادہ خطرناک صورت اختیار کر لی۔ تو یہودیوں کا ہر ایک مطالبہ میں کامیاب ہو جانا ذرا بھی مشکل نہیں رہے گا

یہ وقت ایسا نازک تھا کہ اگر اختلافات ہوسکتے ہیں۔ تو ان کی ہوا بھی باہر نہیں نکلنے دینا چاہیئے تھی۔ اور یہ مسئلہ اندر ہی اندر نہائت صلح صفائی سے طے کر لینا چاہیئے تھا۔ لیکن افسوس ہے کہ ایسا نہیں کیا گیا۔

ہم نے جیسا کہ پہلے عرض کیا ہے اس بات کے متعلق فی الحال کوئی رائے ظاہر نہیں کرنا چاہتے۔ کہ فلسطین کے عربوں کے لئے مجوزہ آزاد حکومت زیادہ مفید ہے گی۔ یا اس حصہ فلسطین کا شرق اردن سے الحاق بہتر

ہمیں اس بات میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ کہ والی شرق اردن شاہ عبد اللہ کا رویہ اس معاملہ میں خودغرضانہ ہے۔ خواہ فلسطین کے شرق اردن میں شامل ہونے سے فلسطین کے عربوں کو کتنا فائدہ پہنچنا بھی ثابت کیا جا سکے۔ پھر بھی شاہ موصوف کو چاہیئے تھا۔ کہ وہ عرب لیگ کے متفقہ فیصلہ سے انحراف نہ کرتے۔ بحث و تمحیص پر جب کوئی معاملہ آ پڑے۔ تو دونوں طرف اچھی اور بری باتیں بہت سی کی جا سکتی ہیں۔ اور ہر ایک پہلو کے نقائص اور خوبیاں بے شمار بیان کی جا سکتی ہیں۔ لیکن ایسے مباحثوں کا عملی فائدہ بہت تھوڑا ہوتا ہے۔ بلکہ ہر ایک فریق اپنی رائے کی صحت پر مصر ہوتا ہے۔ اور اسکے نقائص کو نظر انداز کر دیتا ہے

الغرض شاہ عبد اللہ اور عرب لیگ کا اختلاف ایک جھگڑے سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا اور اگر جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ اس جھگڑے نے طول کھینچا تو اس کا نقصان نہ صرف مسئلہ فلسطین میں ہوگا۔ بلکہ تمام عرب ممالک پر اس کا بڑا اثر پڑے گا۔ اس لئے بہتر ہے کہ فی الحال اس جھگڑے کو فوراً بند کر دیا جائے۔ اور صرف فلسطین کی آزادی کو ہمیشہ نظر رکھا جائے۔ اگر فلسطین کے مسئلہ میں عرب ممالک کو خاطر خواہ کامیابی ہو جائے۔ تو پھر بعد میں ان اختلافی مسائل کو طے کر لیا جائے۔

ہمیں امید ہے کہ شاہ عبد اللہ عرب لیگ سے مصالحت کی کوئی قریب ترین راہ پیدا کریں گے۔ اور فلسطین کے عربوں کو اپنے ذاتی مفاد سے زیادہ وقعت دیں گے۔

جرائم کی رفتار

مغربی پنجاب کے انسپکٹر جنرل پولیس خان قربان علی خان نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا ہے۔ کہ مغربی پنجاب میں علم سالوں کے مقابلہ پر تین ہزار جرائم کی وارداتیں زیادہ ہوئی ہیں۔

جرائم کی یہ رفتار نہائت اندیشہ ناک ہے۔ اور جتنی جلد ہو سکے حکومت کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جرائم کی یہ زیادتی محض پولیس کی غفلت کی وجہ سے نہیں ہے۔ بلکہ اس ملک کے بعض غیر معمولی حالات کو اس میں بڑا دخل ہے۔

پولیس کو پہلے کی نسبت زیادہ چوکسی سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جرائم میں یہ زیادتی محض عارضی ثابت ہوگی۔ اور حکومت بہت جلد ایسی تدابیر اختیار کرے گی۔ جن سے وہ ان غیر معمولی حالات پر قابو پائے گی۔

قربان علی خان نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ جرائم کو روکنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ اور پولیس کو اپنی پولیس خیال کریں۔ آپ کی یہ اپیل نہائت مناسب ہے عوام کو چاہیئے کہ حتی الوسع وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ اور جرائم کی بڑھتی ہوئی رفتار کو روکنے کے لئے پولیس کی پوری پوری امداد کریں۔ اس میں پبلک کا خود اپنا فائدہ ہے جتنا ملک جرائم سے پاک ہوگا۔ اتنا ہی امن سے یہاں لوگ زندگی بسر کریں گے۔

پولیس کا کردار

خان قربان علی خان انسپکٹر جنرل پولیس مغربی پنجاب نے پریس کانفرنس میں فرمایا ہے۔ کہ پولیس کی بعض زیادتیوں کا اعتراف کرنے کے باوجود یہ حقیقت ہے کہ پولیس کے اخلاق و کردار کے معیار کا جائزہ لینے کے لئے ہمیں ملک کے عوام کے اخلاق و کردار کا بھی لحاظ کرنا چاہیئے۔ آپ نے کہا کہ ایک شخص اٹھارہ انیس سال اپنے گھر میں تربیت پاتا ہے۔ اس کی عادات ایک خاص سانچے میں ڈھل جاتی ہیں۔ اس کے بعد وہ پولیس میں بھرتی ہوتا ہے۔ اور تھوڑی سی قواعد یا تربیت سے اس کا بنیادی کردار نہیں بدل سکتا۔ اس لئے پولیس کے افراد کو کسی مختلف زاویہ نگاہ سے دیکھنا ٹھیک نہیں۔

خان صاحب نے یہ تو درست کہا ہے کہ تھوڑی سی قواعد یا تربیت سے ایک پختہ عمر انسان کا بنیادی کردار نہیں بدل سکتا۔ لیکن یہاں سوال پولیس کے افراد کے بنیادی کردار کے متعلق نہیں ہے۔ پولیس کے افراد عوام کے لئے جن باتوں میں خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔ افسوس کہ وہ باتیں افراد کے بنیادی کردار سے تعلق نہیں رکھتیں۔ بلکہ ان کا تعلق ان باتوں سے ہے۔ جو وہ محکمہ پولیس میں آ کر سیکھتے ہیں مثلاً رشوت لینا کوئی ایسی چیز نہیں جو لوگ اپنے گھروں میں سیکھتے ہیں۔ بلکہ یہ بدعادت اپنے ہم پیشہ افراد کو دیکھ کر پڑتی ہے۔ اسی طرح ہماری پولیس کے افراد میں ایک یہ نقص ہے۔ کہ وہ عوام کے ساتھ ہمدردانہ طریق سے نہیں پیش آتے۔ بلکہ ایک خاص پولیسی تحکم کا سلوک کرتے ہیں۔ یہ خاص انداز تحکم گھروں میں نہیں بلکہ محکمے میں آ کر سیکھا جاتا ہے جس میں بعض وقت گالیاں بھی شامل ہو جاتی ہیں۔

ہم اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ پاکستان بننے کے بعد پولیس کا عام رویہ پہلے کی نسبت بہتر ہو گیا ہے۔ لیکن ابھی اس میں ترقی کی بہت ضرورت ہے۔

چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ کے متعلق

حافظ آباد کے دوست یا دوسرے واقف دوست اطلاع دیں

(از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

ایک خط وزیر آباد سے چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ کا مجھے ملا کہ میں موٹر سائیکل پر آ رہا تھا کہ مجھے ہیضہ ہو گیا ہے اور سخت کمزور ہو گیا ہوں ہسپتال جا رہا ہوں اس کے بعد ایک تار بے نام کے حافظ آباد سے آئی کہ شریف احمد سخت بیمار ہے۔ پھر ایک تار چوہدری شریف احمد صاحب کے نام سے آئی۔ میں اپاہج ہو گیا ہوں ان تاروں میں کوئی پر اسرار بات ہے۔ کیونکہ وزیر آباد سے ہیضے والا بیمار حافظ آباد نہیں جا سکتا۔ پھر حافظ آباد لاہور کی سڑک پر بھی نہیں ایک طرف ہٹ کر ہے۔ تیسرے یہ کہ کسی شخص کا بے نام کا تار دینا۔ اور چوہدری شریف احمد کے تار میں بھی پتے کا نہ ہونا یہ اسرار ہے سب سے بڑھ کر یہ بات پر اسرار ہے کہ ہیضہ سے کوئی شخص اپاہج کس طرح ہو گیا۔ جسم ٹنڈ منڈ ہو گرنے سے یا کسی دشمن کے حملے سے یا گنٹھیا وغیرہ کی بیماری سے ہوتا ہے۔ ہیضے سے جسم پر کوئی اس قسم کا اثر نہیں ہوتا۔ کوئی دوست جن کو چوہدری شریف احمد صاحب کا پتہ ہو مہربانی کر کے اطلاع دیں کہ اصل بات کیا ہے۔ اور ان کا بدن اپاہج کس طرح ہو گیا ہے۔ یا یہ سب کسی کی شرارت ہے۔

خاکسار مرزا محمود احمد

قادیان میں میرے ذریعہ روپیہ لینے والے دوست توجہ کریں

تنگ دست قرضخواہوں کا حق بہرحال مقدم ہے

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رتن باغ لاہور

اس سے پہلے میں کئی دفعہ ان عزیزوں اور دوستوں کو توجہ دلا چکا ہوں۔ جنہوں نے اپنے کاروبار وغیرہ کے لئے میرے ذریعہ مختلف احباب سے قادیان میں روپیہ لیا تھا اور اسکے مقابل پر رہن وغیرہ کی صورت رکھ دی تھی کہ اب جبکہ ان کے حالات خدا کے فضل سے بہتر ہو رہے ہیں۔ اور مصائب کے ابتدائی دھکہ کا اثر کافی حد تک دور ہو چکا ہے تو انہیں اپنے ذمہ کی رقوم واپس کرنے کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ مجھے افسوس ہے کہ ایک دو خوشکن مثالوں کو چھوڑ کر باقی کسی شخص نے اس اہم فرض کی طرف توجہ نہیں دی۔ حالانکہ میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ بعض روپیہ دینے والے دوست اس وقت ایسی تنگی کی حالت میں ہیں۔ کہ انہیں دیکھ کر رحم آتا ہے۔ اور بعض کی حالت تو قریباً فاقہ کشی تک پہونچی ہوئی ہے۔ اور ان کے مقابل پر کئی روپیہ لینے والوں کی حالت کافی حد تک سنبھل چکی ہے۔ کیونکہ ان میں سے اکثر نے قادیان کے ضائع شدہ کارخانوں اور دوکانوں کے مقابلہ پر پاکستان میں کارخانے اور دوکانیں الاٹ کرائی ہیں۔ اور بہرحال وہ کسی نہ کسی طرح اپنے اہل وعیال کا گزارہ چلا رہے ہیں۔ پس ان کا فرض ہے کہ وہ اپنے تنگ دست قارضوں کا روپیہ ادا کریں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ بہر صورت سارا روپیہ یکمشت ادا کیا جائے۔ کیونکہ کئی دوست اس کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ اور اسلام تکلیف مالا یطاق کا حکم نہیں دیتا۔ مگر کوئی وجہ نہیں کہ جزوی اور بالاقساط ادائیگی میں کوئی روک ہو حق یہ ہے کہ اگر کوئی مقروض دو لقمے کھاتا ہو۔ اور اس کا قرضخواہ ایک لقمہ سے بھی محروم ہے۔ اور بھوکا مر رہا ہے۔ تو مقروض کا فرض ہے کہ اور نہیں تو کم از کم اپنے دو لقموں میں سے ایک لقمہ کاٹ کر اپنے قرضخواہ کو دے دے اور خود ایک لقمہ پر اکتفا کرے۔ بلکہ اسے چاہیئے۔ کہ قرضخواہ کو زیادہ دے۔ اور خود قوت لایموت پر گزارہ کرے۔ یہی اسلامی تعلیم ہے۔ اور یہی انصاف ہے۔ اور یہی اخوت اسلامی کا تقاضا ہے۔

ایک بات یہ بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ جن لوگوں نے اپنی کوئی جائداد یا اپنے کارخانے وغیرہ کا کوئی حصہ کسی دوسرے کے پاس قادیان میں رہن رکھا ہوا تھا۔ اور اب انہیں اس رہن شدہ جائداد یا اس کارخانہ کے بدلہ میں پاکستان میں کوئی جائداد یا کارخانہ وغیرہ مل گیا ہے۔ تو در اصل انصافاً ان کا سابقہ رہن بھی اس نئی جائداد یا کارخانہ کی طرف منتقل شدہ سمجھا جائے گا۔ اور اسکی آمد میں روپیہ دینے والوں کا بھی حصہ شمار ہوگا۔ اس کے علاوہ بعض عزیز اور دوست ایسے ہیں۔ کہ بے شک قادیان وغیرہ میں تو ان کی جائداد ضائع گئی ہے۔ مگر ان کی کچھ جائداد پہلے سے پاکستان میں بھی موجود تھی۔ ایسے لوگوں کا بھی فرض ہے۔ کہ وہ پاکستان والی جائدادوں سے اپنے قرضخواہوں کا مطالبہ ادا کریں۔ الغرض جس جہت سے بھی دیکھا جائے اکثر مقروض صاحبان ہماری ذمہ داری کے نیچے ہیں۔ اور خصوصاً ایسے قرضخواہوں کے متعلق تو ان کی ذمہ داری (اگر وہ اسے ادا نہ کریں) میرے خیال میں گھیرہ گناہ تک پہونچ جاتی ہے۔ جو اپنی ساری پونجی ان مقروض دوستوں کے حوالہ کر بیٹھے تھے۔ اور اب مقروض دوست تو مزے سے بیٹھے کھا رہے ہیں۔ اور قرضخواہ بھوکے مر رہے ہیں۔

بے شک اسلام نے یہ حکم بھی دیا ہے کہ اگر کوئی مقروض شخص واقعی مجبور اور معذور ہو۔ اور اسکے مقابل پر قارض نسبتاً خوش حال ہو۔ تو مقروض شخص کو حالات کی بہتری تک مہلت ملنی چاہیئے۔ اور کوئی عقل مند اس اصول کی معقولیت پر اعتراض نہیں کر سکتا۔ مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ مقروض تو اپنے گھر میں مزے سے کمائے بیٹھے۔ اور قارض بھوکا مرے۔ اگر نوبت بھوکا مرنے پر آئے گی۔ تو بہرحال مقروض کو پہلے مرنا چاہیئے۔ اور قارض کو بعد میں۔ پس میں ان سب عزیزوں اور دوستوں سے اپیل کرتا ہوں جنہوں نے میری معرفت قادیان میں اپنے کاروبار وغیرہ کے لئے رہن وغیرہ کی صورت میں روپیہ لیا تھا۔ کہ وہ اپنے اپنے ذمہ کی رقوم کی واپسی کی طرف فوری توجہ دیں۔ اور زیادہ سے زیادہ جتنی توفیق ہو۔ اتنی رقم بلا توقف ادا کر دیں۔ اور اگر یکمشت کی گنجائش نہ ہو۔ تو قسطیں مقرر کر کے اسکے مطابق ادائیگی کرتے جائیں۔ تاکہ خدا کے دربار میں ان کا نام بد معاملہ اور نادہند اور ظالم نہ لکھا جائے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی) کو تو قرض کی واپسی کا اتنا خیال ہوتا تھا کہ آپ ایسے مقروض کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔ جس کی جائداد اس کے قرض کی ادائیگی کے لئے کافی نہیں ہوتی تھی۔ اور فرماتے تھے۔ کہ خدا بسا اوقات اپنا حق معاف کر دیتا ہے۔ مگر بندوں کا حق معاف نہیں کرتا۔ تاوقتیکہ بندے خود معاف نہ کریں۔

خلاصہ کلام یہ کہ:۔

(۱) ہر وہ شخص جس نے اپنے کاروبار وغیرہ کے لئے کسی بھائی سے قادیان میں روپیہ لیا تھا۔ اور پھر فسادات کی وجہ سے اس کا سب کچھ ضائع چلا گیا۔ مگر اب اس کے حالات میں کسی قدر بہتری کی صورت پیدا ہو گئی ہے۔ اور وہ اپنا گزارہ کرنے کے قابل ہو گیا ہے تو اس کا فرض ہے کہ اپنی آمدنی میں سے اپنے قرضخواہوں کا بھی کچھ نہ کچھ حصہ نکالے۔

(۲) اگر کوئی شخص قادیان سے آتے ہوئے نقدی وغیرہ کی صورت میں کچھ مال بچا لایا تھا۔ تو اس کا فرض ہے کہ اس مال میں سے بحصہ رسدی اپنے قرضخواہوں کا بھی حق ادا کرے

(۳) جن لوگوں نے پاکستان میں آ کر قادیان کے کارخانوں یا دوکانوں کے مقابلہ پر دوسرے کارخانے یا دوکانیں الاٹ کرائی ہیں۔ وہ ان کارخانوں وغیرہ کی آمد سے اپنے قرضخواہوں کے قرضے ادا کریں۔ خواہ یکمشت اور خواہ بالاقساط

(۴) جن لوگوں کی کوئی اور جائداد پہلے سے پاکستان میں موجود تھی۔ اور وہ رہن شدہ نہیں ہے وہ اس جائداد میں سے اپنے قرضخواہوں کا حصہ نکالیں۔

(۵) جن لوگوں نے ایسے اصحاب سے روپیہ لیا ہوا ہے۔ جو اب بالکل تنگ دست اور قلاش ہو چکے اور فاقہ کشی کر رہے ہیں۔ مگر اس کے مقابل پر یہ لوگ خود کسی نہ کسی طرح اپنا گزارہ چلا رہے ہیں (خواہ نوکری کے ذریعہ یا کوئی کام کر کے یا قرض لے کر) وہ اپنے ان تنگ دست قرضخواہوں کو بہرحال کچھ نہ کچھ ادا کریں۔ خواہ اپنے نان جویں میں سے ہی کوئی ٹکڑا کاٹ کر دینا پڑے کیونکہ کوئی وجہ نہیں۔ کہ مقروض تو کھائے۔ اور قرضخواہ بھوکا مرے۔

اگر اوپر کی اقسام سے تعلق رکھنے والا کوئی شخص اس اعلان کے بعد بھی اپنے ذمہ کی رقوم کی ادائیگی شروع نہیں کرے گا۔ تو میں یہ بات بلا لحاظ کہہ دینا چاہتا ہوں۔ کہ اس صورت میں میں قرضخواہوں کو یہ مشورہ دینے پر مجبور ہوں گا کہ وہ محکمہ قضا کے ذریعہ دادرسی حاصل کریں۔ اور اس صورت میں یقیناً میری شہادت مقروض صاحبان کے خلاف ہوگی۔ کاش لوگ سمجھیں کہ لین دین کی صفائی میں کتنی برکت ہے۔ اور بدمعاملگی بالآخر کتنی لعنتوں کا موجب بن جاتی ہے فافہم وتدبر وما علینا الا البلاغ۔

خاکسار مرزا بشیر احمد آف قادیان حال رتن باغ لاہور ۵؍ ۴۹

درخواست ہائے دعاء

(۱) میں شروع جولائی سے بیمار ہوں۔ اور اب بھی درد جگر اور پاؤں میں درد کی وجہ سے تکلیف میں ہوں گو پہلے کی نسبت آفاقہ ہے لیکن تا حال درد ہے۔

(۲) عزیزم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل مبلغ مشرقی افریقہ کی اہلیہ صاحبہ اور بچے ۱۳؍ اگست ۴۹ء کو ممباسہ سے کراچی پہنچے۔ اور ۲۰؍ ستمبر کو کالیہ وارد ہوئے وہ بھی سارے کے سارے بیمار ہو گئے ہیں براہ مہربانی ہم سب کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

خاکسار شیخ محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان حال وارد کالیہ

میری ہمشیرہ رضیہ بیگم عرصہ چار ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ محمد ابراہیم خاں

خاکسار عرصہ تین ماہ سے ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

حفیظ الرحمن احمدی فٹر ریلوے ہسپتال جنرل وارڈ ملتان چھاؤنی۔

محمود حسن صاحب بنی اسرائیل عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اور آجکل زیادہ ہو گئے ہیں۔ تمام دوست درد دل سے دعا فرمائیں

خواجہ محمد اکرم زعیم حلقہ محمد نگر لاہور

وفات

برادرم محمد حسین ملازم پولیس لاہور کی اہلیہ زینب بی بی جو مخلص موصیہ تھیں ۱۴؍ ستمبر بحالت زچگی وفات پا گئیں۔ بچہ چند روز پہلے فوت ہو گیا تھا۔ مرحومہ اپنے پیچھے چار لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑ گئی جن میں سے تین بچے خورد سال ہیں۔ احباب جماعت مرحومہ کیلئے دعا فرمائیں

خاکسار عبد اللطیف گجراتی لاہور

تاریخ احمدیت کا نیا باب

(از مولوی ظفر اسلام صاحب انسپکٹر بیت المال)

۳ اکتوبر کا دن کتنی تلخ۔ المناک مگر ولولہ زیاد اپنے اندر لیئے ہوئے ہے۔ گذشتہ سال اسی تاریخ کو اطراف عالم میں پھیلے ہوئے لاکھوں معزز پُر امن اور شریف انسانوں ان کے محبوب مرکز سے یک لخت منقطع رہا گیا۔ اس پُرہول انخلاء کے ساتھ سلسلہ عالیہ کی تاریخ میں ایک نئے دَور کا آغاز ہُوا۔ ۔ ے ایک سال بعد ۳ اکتوبر کے قریب کی عیوں میں احمدیت کے اس نئے تاریخی دَور سابق مرکز احمدیت کی ظلمت میں ایک نئے مرکز کی تعمیر نو کا آغاز ہوتا ہے اور اس طرح با قصر احمدیت کو حالات جدیدہ کے تقاضا اور ضرورت کے مطابق زیادہ سے زیادہ وسیع اور بلند کرنے کے لئے تعمیر نو کا سنگ بنیاد ایک سرزمین کے بالکل بے آب وگیاہ اور سنسان میدان میں رکھا گیا ہے۔ اس خطہ زمین میں ہمارے محبوب و مقدس امام کے قائم کردہ نظام کے ماتحت ہمارا واحد مقصد خدائے ذوالجلال کے نام کو بلند کرنا اور حضرت رسول عربی کی بادشاہت کا قائم کرنا ہے کہ جس بادشاہت میں تمام انسانوں کو حقیقی امن و اطمینان کا سانس نصیب ہو سکتا ہے۔

اس تعمیر نو کے باعث ہماری ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں گو ابھی ہم ہر طرح سے بے سروسامانی اور ناتوانی کی حالت میں ہیں اور پنجاب کی بظاہر مہذب دُنیا سے الگ تھلگ بے آب وگیاہ میدان میں جسے دُنیا کے معماروں اور دانشمندوں نے رد کر دیا تھا ہمارے مقدس مطاع نے اولوالعزم انبیاء حضرت ابراہیم کی طرح خدا کا نام لے کر اُس پر توکل کرتے ہوئے اور اسی کا سہارا رکھتے ہوئے ہیں۔ ہمیں لا ڈالا ہے اور اپنی شفقت بھری نگاہ اپنے بلند عزائم اور مقدس نظام کے ماتحت ہمیں اپنے زیر تربیت اور وابستہ دامن رکھنا چاہتا ہے تو اب ہمارا سچا ایمان و اخلاص ہم پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ ہم اس عظیم الشان موعود امام کے آگے اسماعیلؑ جیسے سعادت مند بیٹے کی طرح اپنی گردنیں ڈال دیں۔ اور اسماعیل ذبیح کی سی قربانی پیش کر دیں تاکہ ہمارا بابرکت راہنما آقا سہولت وخوشی کے ساتھ ہم پر اپنے خدا کی مرضی پوری کر سکے۔

اگر اس نازک دَور میں جبکہ انسان مادی دنیا کی طرف اپنے دل و جان کے ساتھ دیوانہ وار دوڑتا ہُوا چلا جا رہا ہے ہم اسلام کی قربان گاہ میں اپنے آپ کو بھینٹ چڑھا دیں گے تو گو اس دنیا میں ہم ہیں سے بہت گوشۂ گمنامی میں پڑے ہیں اور بظاہر تلخ زندگی بسر کر رہے ہیں مگر مستقبل قریب یا بالعید میں خدا انہیں حیات لازوال اور دائمی عزت سے نوازیگا۔ آسمان کے ستاروں کی طرح ان گنت انعامات اور برکتوں سے بھرپور کر دیگا۔ اس نازک دَور میں اب تک اکثر ایسے کارکن ہیں۔ جن کی خاموش قربانیاں اُن کے خدا کی دُوربین نگاہ کے سامنے ہیں۔ وُہ لاہور کی ہوشربا اور زہدشکن فضا میں رہتے ہوئے اُس کے دلفریب اور تابناک مناظر سے اس طرح بے نیاز ہیں کہ وُہ لاہور میں رہتے ہوئے گویا لق ودق صحرا اور سنسان بیابان میں رہتے تھے دُنیا اپنی پوری دلکشی کے ساتھ ایک خیرہ کن تابناکی کے ساتھ اُن کے سامنے آتی تھی مگر صد آفرین ہے اُنہیں کہ وُہ یوسف کی طرح اُس سے صاف بچ کر نکل گئے اُنہوں نے قلیل مشاہرہ کے مقابل بڑی بڑی تنخواہوں کو پائے استحقار سے ٹھکرا دیا اور اپنے بوسیدہ چیتھڑوں کو قوم وملت کی راہ میں ہاں اپنے خدا کی راہ میں . . . . . . عمدہ لباس وخوراک اور دیگر سامان تعیش پر ترجیح دی۔ اُن کی خاموش اور گمنام قربانیاں بہرحال کسی مستقبل میں شاندار رنگ لاکر رہینگی یہی یہ دنیا، خدا کی راہ میں قربانی خود اپنی ذات میں ایک اتنا بڑا انعام ہے اور اپنے اندر اتنی بڑی لذت رکھتی ہے کہ دُنیا وآخرت کی تمام نعمتیں اور لذتیں اُس کے مقابل ہیچ ہیں۔

لیکن ہم یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ اگر ہم نے خدا کے پاکباز اسماعیلؑ کی طرح اپنے آپ کو تیار کر لیا۔ اور اپنے محسن باپ حضرت محمد صلعم کے پیش کر دیا اور آخری قربانی میں ہم کامیاب اُترے تو ہمارا خدا نہ صرف اس غیر ذی زرع میدان اور بنجر خطہ کو سبزہ زار اور خطہ گلزار بنا دے گا بلکہ ہماری حقیر قربانیوں کو اس طرح نوازیگا کہ رُوحانی طور پر اُجڑی ہوئی دُنیا کو جو خاص طور پر اس پُر آشوب زمانہ میں کہیں وحشت وبربریت اور کہیں انسانیت وحیا سوز جرائم کی وجہ سے ایک اُجاڑ ویرانہ بنی ہوئی ہے۔ ایک نئی دنیا میں ہماری اس تعمیر کے نتیجہ میں آباد کر دے گا جو اخلاق و رُوحانیت سے سرسبز وشاداب ہوگی۔

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں میں اصحاب ذیل کو ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۴۹ء تک کیلئے عہدہ دار منظور کیا جاتا ہے جماعتوں کو یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ نظارت علیا کی طرف سے صرف پریذیڈنٹوں سیکرٹریوں اور امین۔ محاسب اور آڈیٹر کی منظوری دی جاتی ہے انکے علاوہ باقی عہدہ داروں کی منظوری انکو براہ راست متعلقہ دفاتر سے حاصل کرنی چاہیئے مثلاً محصلین کی بیت المال سے امام الصلوٰۃ کی تعلیم وتربیت سے قاضی کی ناظم صاحب قضاء سے سیکرٹریوں کے نائب جماعت خود مقرر کر سکتی ہے مرکز سے منظوری حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔ صرف اطلاع دے دینا کافی ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

سیریل نمبر	نام جماعت	نام عہدہ	نام عہدہ داران
۱۶۹	چک ۳۳ جنوبی سرگودھا	سیکرٹری تعلیم وتربیت	راجہ محمد عبداللہ صاحب مدرس
		״ دعوۃ وتبلیغ	چوہدری نبی بخش صاحب
		״ مال	چوہدری محمد عالم صاحب
		״ امور عامہ	چوہدری خورشید عالم صاحب ایف۔اے
		״ وصایا	چوہدری محمد عالم صاحب
		امین	چوہدری خورشید عالم صاحب
		محاسب	بشیر احمد صاحب اصغر
		آڈیٹر	چوہدری نذیر احمد صاحب ایف۔ایس۔سی
۱۷۰	تاندلیانوالہ منڈی	پریذیڈنٹ وسیکرٹری امور عامہ تعلیم وتربیت وامین	شیخ عبدالرحمٰن صاحب نائب تحصیلدار
		سیکرٹری مال ودعوۃ وتبلیغ محاسب وآڈیٹر	سید فخر الاسلام صاحب کینال اوورسیر
۱۷۱	منڈی ریتے والا (ملتان)	پریذیڈنٹ	چوہدری نواب دین صاحب
		سیکرٹری مال	ماسٹر محمد طفیل صاحب
۱۷۲	سمندری	پریذیڈنٹ	سید نیاز محمد صاحب مہاجر
		سیکرٹری مال	״ ״ ״ ״
		محاسب	״ ״ ״ ״
		امین	مستری مہر الدین صاحب
		سیکرٹری تعلیم وتربیت	مستری احمد دین صاحب
		״ دعوۃ وتبلیغ	مستری محمد اسمٰعیل صاحب
		״ امور عامہ	سید محمد حسین صاحب
۵۸	ہڈیارہ (لاہور)	سیکرٹری مال	چوہدری جلال الدین صاحب گل مہاجر
		״ تبلیغ	چوہدری فضل محمد صاحب اعوان
		״ تعلیم وتربیت	مرزا حسام الدین صاحب لکھنوی
		״ امور عامہ	مستری غلام محمد صاحب

ضرورت

(۱) باکرانی لاڑکانہ سندھ میں آٹا پیسنے کی مشین کیلئے ایک مستری کی ضرورت ہے تنخواہ ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار کے علاوہ خوراک دھوبی۔ نائی کا خرچ اور مکان مفت ہوگا آٹا پیسنے کے مقابلہ میں زیادہ کام چاول صاف کرنے کا ہوتا ہے

(۲) لاڑکانہ لوکل بورڈ میں ڈاکٹروں کی بڑی ضرورت ہے تنخواہ معقول ہے یعنی گریجویٹ کو ۲۵۰-۲۰-۴۰۰-۲۵-۵۰۰ مزید دس فیصدی مکان کا کرایہ ۸ ۳/۴ فیصدی مہنگائی الاؤنس سات روپیہ مزید الاؤنس۔ پرائیویٹ پریکٹس کی عام اجازت ہے۔ خواہشمند اپنی درخواستیں معرفت ڈاکٹر سید غلام مجتبےٰ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس میڈیکل آفیسر باکرانی۔ لاڑکانہ۔ سندھ بھجوائیں۔

(ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور)

زمین کے کناروں تک تبلیغ اسلام

سپین کے پریس میں احمدی مبلغ کا ذکر

میڈرڈ MADRID اسپین کا نہایت اہم اور کثیر الاشاعت اخبار ہے جو میڈرڈ دار السلطنت سے شائع ہوتا ہے۔ اس اخبار نے ۱۵ ستمبر کی اشاعت میں قریباً ڈیڑھ کالم کا فوٹو نمایاں طور پر شائع کرتے ہوئے جلی عنوانوں کے ساتھ جناب مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ اسلام کا انٹرویو شائع کیا ہے۔ جس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

آج کا انٹرویو کرم الٰہی ظفر مبلغ اسلام کے ساتھ

ہر روز صبح اخبار کو آتے ہوئے ٹرام میں مجھے یہ صاحب ملتے رہے جن کے ساتھ اب بیٹھا ہندوستانی چائے ہسپانوی دودھ سے ملی ہوئی پی رہا ہوں۔ میں اعتراف کرتا ہوں کہ کرم الٰہی ظفر کی شخصیت کا علم حاصل کرنے کے لئے جن کے متعلق اب مجھے پوری طرح معلوم ہے کہ یہ مبلغ اسلام ہیں کافی وقت لگا ان کا میدان عمل سارا ہسپانیہ اور اس کے دو کروڑ آٹھ لاکھ باشندے ہیں۔

"کوئی جوگی ہوگا" میں نے کئی بار دریافت کیا۔ اپنے بڑے تھیلے میں ضرور کوئی جادو کا سامان رکھتے ہوں گے۔ شاید کہیں سانپ جادو کئے ہوئے نہ ہوں۔ لیکن ہرگز نہیں!

کرم الٰہی ظفر اس تبلیغی چمڑے کے بیگ میں سوائے حضرت موسیٰؑ۔ رام چندرؑ، کرشنؑ حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال اور تبلیغی کتب کے اور کچھ نہیں رکھتے۔ جیسا میں نے اوپر بیان کیا ہے۔ یہ مبلغ اسلام ہیں۔ میڈرڈ میں ۱۹۴۶ء سے مقیم ہیں ہسپانیہ میں سلسلہ احمدیہ مرکزیہ کی طرف سے بھجوائے ہوئے ہیں۔ ان کا کام صلح و آشتی عالمگیر ہمدردی کی تعلیم کا پرچار ہے۔

میں نے ان سے دریافت کیا مہربانی فرما کر کیا آپ اپنے مذہب کے بنیادی اصول بیان فرمائیں گے؟ جواب: جماعت احمدیہ کا دعوٰے اور یقین ہے کہ دنیا میں حقیقی امن قائم کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے کہ بد امنی۔ ضلالت اور بدی کے دروازوں کو بند کیا جائے۔

(نامہ نگار) یہ دروازے کون سے ہیں۔ اور انہیں کس طرح بند کیا جائے؟

لازم ہے کہ شراب اور ہر قسم کے مسکرات کی قطعی ممانعت کی جائے۔ جوئے اور سود کو حرام قرار دیا جائے۔ سؤر کا گوشت حرام قرار دیا جائے۔ یہ گندہ اور دیوث جانور حیا کے مادہ کو کم کرتا ہے۔ مرد و عورت کے آزادانہ اختلاط کو روکا جائے یعنی عورتوں سے مصافحہ ہمارے مذہب میں بالکل منع ہے موسیقی بھی ممنوع قرار دی جانی لازمی ہے ہم اس کے ساتھ اپنے فرائض کو بالکل بھول جاتے ہیں۔ سرمایہ کو تجارت پر لگانا۔ اور بنی نوع انسان کی بہبودی کے لئے سود ہمارے مذہب میں بکلی حرام ہے۔ مختصر یہ کہ اسلام اپنے پیروؤں کو نہایت سادہ۔ ارضی جذبات سے پاک زندگی۔ انکساری اور مسکینی سے گزارنے کی تعلیم دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے انسان دوسرے کو قتل کرنا اور لوٹ لینا بھول جائے گا۔

س: جناب ظفر صاحب آپ کے خیالات نہایت ہی قیمتی ہیں۔ لیکن مجھے کچھ اپنے متعلق بھی تو بتائیے؟

میں نسلاً تو ہندوستانی ہوں مگر میرا مذہب اسلام ہے۔ شکر (پنجاب) کا رہنے والا ہے۔ جامعۃ المبشرین میں دینیات کی تعلیم حاصل کی پچیس سال کی عمر میں ہندوستان کو چھوڑا انگلستان میں قریباً چھ ماہ کا عرصہ مقیم رہا اس کے بعد ہسپانیہ آیا۔

کیا آپ وطن کی جدائی محسوس کرتے ہیں اب جو وہاں ہو رہا ہے اس کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟

میرا وطن نہایت ہی دردناک حالات میں سے گذر رہا ہے۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے۔ یہ سب لڑائی فساد مذہب کی بناء پر ہے۔ ہندو ہم مسلمانوں کے ساتھ اپنے اچھوت بھائیوں کا سا سلوک کرنا چاہتے ہیں۔ ہمیں تعلیم۔ تجارت تمدن۔ ملازمتوں میں اکثریت ہونے کی وجہ سے پیچھے ڈالنا چاہتے ہیں۔ بصاف عیاں ہے کہ بنی نوع انسان کو اس کے ادنےٰ حقوق سے محروم کرنے کا ان کو کوئی حق نہیں (جیسے اچھوت اقوام ان حقوق سے محروم ہیں) ہم ہندوستان میں اگرچہ اقلیت ہیں۔ مگر ہماری اقلیت بھی دس کروڑ۔ مسلمان اپنی تہذیب اور تمدن رکھتے ہیں۔ جس کو کسی قیمت پر بدلنا نہیں چاہتے۔ خیال فرمائیے۔ خود اپنے چھ کروڑ اچھوت بھائیوں کے ساتھ ان کا کیسا سلوک ہے۔ ان کا عقیدہ ہے کہ پچھلی زندگی کے گناہوں کے بدلہ میں تناسخ کی بناء پر جو لوگ اصلی حالت میں رہنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔ یعنی برے کرموں کی وجہ سے اچھوت کے گھر میں جنم لیا۔ اگر ہم ان کے اس عقیدہ کو مان لیں تو اپنی ہستی ہی کھو بیٹھیں۔ علاوہ اس کے ان کے اور ہمارے مذہب میں بہت بھاری فرق ہے۔ وہ گائے کی پرستش کرتے ہیں۔ اور "گئو ماتا" دیوی کے نام سے پکارتے ہیں۔ جو گائے ذبح کرے ہندو اسے پھانسی پر لٹکانا اور جان سے مار ڈالنا چاہتے ہیں۔ ہم مسلمان گائے کا گوشت کھاتے ہیں۔ اگر ان کا اصول مان لیں تو ہم سبزی خور ہی بن کر رہ جائیں گے۔ اس وجہ سے ہندوؤں کا مسلمانوں کے ساتھ ظالمانہ سلوک کی بناء پر کوئی اور حل ہی نہیں سوجھ سکتا کہ ہندوستان دو حصوں میں تقسیم ہو جاتا۔ "ہندوستان اور پاکستان" جہاں مسلمان اپنے مذہب۔ تہذیب و تمدن اور حفاظت اور قوم کی ترقی کے لئے کوشش کر سکیں۔

کرم الٰہی ظفر نے مجھے چائے کی دوسری پیالی پیش کی جبکہ بندہ چائے پیتا ہے۔ وہ خود روزہ سے ہیں (نفلی روزہ) اپنے لباس کے ہندوستانی پگڑی۔ اچکن۔ شلوار وغیرہ بتاتے ہیں۔

ہندوستان میں ہماری عورتیں پردہ کرتی ہیں۔ جسم کے تمام حصوں کو ڈھانپ کر گھر سے باہر نکلتی ہیں۔ تا آزادانہ غیر محرم عورت کو دیکھنے میں روک ہو۔ غیر محرم مرد عورت میں اختلاط کسی طور سے بھی جائز نہیں۔ اور جب شادی کی تقریب منائی ہو۔ تو دولہا کو ایک بار دلہن دیکھنے کی اجازت ہوتی ہے۔ ہمارے ملک میں لڑکا لڑکی کے والدین کا ان کی شادی میں بہت دخل ہے۔ بلکہ ان کی اجازت کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ جب لڑکی بالغ ہو جاتی ہے تو وہ پردہ کرنا شروع کر دیتی ہے۔ جب نکاح کا اعلان ہو جائے تو دولہا کو دلہن سے بولنے کی بھی اجازت ہو جاتی ہے۔ اس سے قبل ان کو خلوت میں بات کرنے کی ہرگز اجازت نہیں ہوتی جتنی کہ شادی کی رسم ادا ہو جائے۔

شادی کے بعد میاں بیوی کے کیا فرائض ہیں؟

مرد اپنی بیوی اور گھر کے اخراجات کا ذمہ وار ہے۔ عورت گھر کا کام کرے اور جب بچے پیدا ہوں ان کی تعلیم و تربیت کرے۔ اگر ہم عورتوں کو گھر سے باہر کام کرنے کی اجازت دیں تو یہ خاوند کی طرف سے نہایت ہی خطرناک غلطی ہے۔ کیونکہ ہمارے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "ماں کے قدموں کے نیچے بہشت ہے" لیکن اگر بہشت گھر سے باہر رہے تو اولاد کس طرح بہشت تلاش کرے۔

کیا آپ ہندوستان اور میڈرڈ کے طریق رہائش۔ رسم و رواج۔ کیریکٹر میں نمایاں فرق پاتے ہیں۔ حتیٰ کہ کھانے کی بلیٹس ہمارے کھانوں سے مشابہ ہیں۔ سوائے اس کے کہ ہندوستان میں نہایت اعلےٰ چاول کا زردہ اور پلاؤ کا رواج ہے جو یہاں نہیں۔

کیا جب آپ ہماری گلیوں میں سے ہندوستانی لباس پہن کر گذرتے ہیں اور لوگ مشتاق نگاہوں سے آپ کو دیکھتے ہیں۔ کیا آپ کو برا معلوم نہیں دیتا۔

ظفر کیا آپ اگر ہندوستان جائیں۔ وہاں اپنا یورپین لباس دھوتی کے ساتھ بدل لیں گے؟

(نمائندہ پریس) ہرگز نہیں۔

ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ وصیت کر دے

فرمودہ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

(۱) ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ ہو جس نے وصیت نہ کی ہو (الفضل ۲۸ مئی ۱۹۴۶ء)

(۲) ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ وصیت کر دے۔ اور اس طرح دنیا کو بتا دے کہ قادیان سے نکلنے سے ہمارا ایمان کمزور نہیں ہوا۔ بلکہ ہم اپنے ایمان میں پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ مقبرہ بہشتی کے وعدے دنیا کے ہر گوشہ میں ہم کو ملتے رہیں گے۔ (الفضل ۲۸ مئی ۱۹۴۶ء)

(۳) کوئی مرد۔ کوئی عورت اور کوئی بالغ بچہ ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو۔ تا دنیا کو معلوم ہو جائے کہ تم میں حقیقی ایمان پایا جاتا ہے۔ اور قادیان کے کھوئے جانے کی وجہ سے مقبرہ بہشتی یا اس کے نظام کے متعلق تمہیں کسی قسم کا شک و شبہ پیدا نہیں ہوا (درد)

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا پتہ: حضرت مفتی محمد صادق صاحب چنیوٹ تشریف لے گئے ہیں۔ وہاں پر اب ان کا پتہ مندرجہ ذیل ہے:۔ معرفت میاں محمد ابراہیم محمد سعید صاحب بوہرہ احمدی۔ محلہ رحمن پورہ چنیوٹ ضلع جھنگ۔

وصایا

منظوری سے قبل وصایا اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر ان کے متعلق کسی کو اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر وصیت و تاریخ	نام موصیہ	خلاصہ مضمون وصیت	نام گواہان
۱۰۷۹۵ ۷ ۶/۴۸	فتح محمد صاحب ولد روڑھا صاحب سکنہ دہر کوٹ بگہ حال قادیان	ماہوار آمد مبلغ -/۳۷ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ قریشی عطاء الرحمن صاحب قادیان ۲۔ عبد الحق صاحب محرر امور عامہ قادیان
۱۰۸۵۶ ۸ ۶/۴۸	امۃ الحمید صاحبہ ولد عبد الحمید صاحب قادیان حال لاہور	ماہوار آمد مبلغ ۴/۲ اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد ظہور صاحب ۲۔ عبد الحفیظ صاحب گیمنڈ لاہور
۱۰۸۵۷ ۱۱ ۶/۴۸	منت بی بی زوجہ فضل الٰہی صاحب قادیان حال لاہور	مبلغ ۴۰ روپے اور ماہوار آمد مبلغ -/۱۵ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ امۃ الرحمن سیکرٹری تعلیم حلقہ رتن باغ ۲۔ مریم بیگم بیوہ حافظ روشن علی صاحب مرحوم
۱۰۸۷۱ ۱۵ ۶/۴۸	محمد صادق صاحب ولد بھاگ شاہ صاحب ساکن داتہ زید کا ڈاکخانہ گھٹیالیاں سیالکوٹ	اراضی ۸ کنال قیمتی -/۴۰۰ روپیہ واقع موضع داتہ زید کا ماہوار آمد مبلغ -/۳۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ چوہدری خورشید احمد صاحب ۲۔ حاکم دین ولد محمد دین صاحب
۱۰۸۷۷ ۱۳ ۶/۴۸	رضیہ بیگم صاحبہ بنت مستری نذر محمد صاحب بھاٹی گیٹ لاہور	ماہوار آمد مبلغ -/۵ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ سراج بی بی رتن باغ لاہور ۲۔ آمنہ بیگم اہلیہ عبد الرحیم صاحب
۱۰۹۰۳ ۱ ۶/۴۸	فتح محمد صاحب ولد محمد عبد اللہ صاحب ساکن قادیان حلقہ مسجد فضل	مکان قیمتی -/۲۰۰۰ روپے نقد -/۶۰ روپے ماہوار آمد مبلغ -/۶۴ اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ قریشی عطاء الرحمن صاحب ۲۔ عبد الحق صاحب قادیان
۱۰۹۰۴ ۶ ۶/۴۸	مولوی سراج الحق صاحب ولد منشی عبد الحق صاحب ساکن دار العلوم قادیان [illegible]	ماہوار آمد مبلغ -/۲۹ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ محمود احمد صاحب [illegible] قادیان ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے
۱۰۹۲۱ ۲۵ ۵/۴۸	بشیر احمد صاحب ولد چوہدری حسین بخش صاحب ساکن نگہ ڈاکخانہ رسول پور سیالکوٹ	ایک مربعہ اراضی زرعی واقعہ پلاٹ نمبر ۵۶ ٹوبہ ٹیک سنگھ دو مرلہ اراضی واقعہ چک ۱۳۲ ریاست بہاولپور دس مرلے اراضی سکنی واقعہ نگہ پور ماہوار آمد مبلغ -/۶۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ محمود الحمید احمد صاحب انسپکٹر وصایا ۲۔ عنایت اللہ ولد چوہدری ثناء اللہ صاحب
۱۰۶۸۹ ۶ ۵/۴۸	محمد عنایت اللہ ولد حاجی محمد فضل عظیم ساکن ہیلیس ضلع گجرات	ماہوار الاؤنس مبلغ -/۲۹ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ نذیر احمد صاحب دیہاتی مبلغ ۲۔ اللہ جوایا پریزیڈنٹ [illegible]
۱۰۶۸۸ ۲۹ ۴/۴۸	محمد سلیم صاحب صدیقی ولد شیخ محمد اکبر صاحب سب انسپکٹر صاحب پولیس حاجی پورہ ڈاکخانہ گندم منڈی ضلع سیالکوٹ	"اس وقت میری کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ میرے والد صاحب بقید حیات ہیں۔ نیز میری تنخواہ -/۱۶۰ روپے ماہوار ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔	۱۔ مرزا نذیر علی صاحب کارکن دفتر بہشتی مقبرہ ۲۔ محمد دین کارکن دفتر بہشتی مقبرہ
۱۰۷۴۹ ۷ ۵/۴۸	رشیم بی بی صاحبہ زوجہ محمد دین صاحب ساکن قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ	حق مہر مبلغ -/۲۰۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ چوہدری خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا ۲۔ محمد دین صاحب خاوند موصیہ
۱۰۷۵۳ ۲۷ ۵/۴۸	شریف احمد صاحب ولد محمد حسین صاحب ساکن داتہ زید کا ڈاکخانہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ	ماہوار آمد مبلغ -/۵۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ خورشید احمد صاحب انسپکٹر ۲۔ صوبیدار عطاء اللہ خان
۱۰۷۶۰ ۲۷ ۵/۴۸	غلام رسول صاحب ولد عبد اللہ صاحب ساکن [illegible] ضلع سیالکوٹ	ماہوار آمد مبلغ -/۵۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا ۲۔ صوبیدار عطاء اللہ خان صاحب
۱۰۷۶۹ ۲۷ ۵/۴۸	غلام قادر صاحب ولد بہاول بخش صاحب ساکن نورا ڈاکخانہ جلال پور جٹاں ضلع گجرات	اراضی چاہی پانچ کنال واقع نورا ضلع گجرات اور تیرہ کنال اراضی نہری چک نمبر ۱۵۲ ۱/۲ ریاست بہاولپور ماہوار آمد مبلغ -/۵۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ خورشید احمد صاحب ۲۔ صوبیدار عطاء اللہ خان صاحب
۱۰۸۴۸ ۱ ۶/۴۸	رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری فضل احمد صاحب محمد آباد سٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ	حق مہر -/۱۰۰ طلائی گلوبند ۱ تولہ قیمتی -/۳۰ روپے ۲ عدد چوڑیاں وزنی ۳ تولہ قیمتی -/۱۲۰ روپے دو عدد کانٹے ۱/۲ تولہ قیمتی -/۵۵ روپے اور متروکہ کے ۱/۵ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ فضل احمد صاحب واقف زندگی محمد آباد سٹیٹ ۲۔ ناصر الدین صاحب ناصر آباد سٹیٹ
۱۰۸۵۱ ۵ ۶/۴۸	صالحہ نسرین صاحبہ زوجہ چوہدری نصیر احمد صاحب لاہور	چوڑیاں طلائی ۵ تولہ۔ کانٹے ۱ تولہ پینڈنٹ ۲ تولہ۔ انگوٹھی ۱ تولہ کل ۹ تولہ قیمتی -/۱۰۰۰ روپے -/۵۰۰ روپے حق مہر بذمہ خاوند اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ عطاء اللہ صاحب والد موصیہ ۲۔ عبد الرشید صاحب سیکرٹری مال کوچہ چابک سواراں لاہور
۱۰۸۵۲ ۵ ۶/۴۸	سردار بیگم صاحبہ زوجہ مرزا عطاء اللہ صاحب لاہور	زیورات طلائی قیمتی مبلغ -/۴۰۰ روپے حق مہر مبلغ -/۱۰۰۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ عبد الرشید صاحب سیکرٹری مال کوچہ چابک سواراں ۲۔ عطاء اللہ صاحب خاوند موصیہ
۱۰۸۵۳ ۱۳ ۶/۴۸	امۃ الرشید صاحبہ بنت چوہدری وزیر محمد صاحب قادیان حال لاہور	ماہوار آمد مبلغ -/۶۴ روپے اور کانٹے وزنی ایک تولہ تین ماشہ قیمتی -/۳۲ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ نور الدین صاحب بی۔ اے انچارج بیعت ۲۔ وزیر محمد صاحب والد موصیہ
۱۰۸۵۸ ۱۱ ۶/۴۸	مجیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مولوی جلال الدین صاحب قمر قادیان حال رتن باغ لاہور	حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے بذمہ خاوند زیورات طلائی قیمتی -/۸۰۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ سردار احمد صاحب ۲۔ امۃ الرحمن صاحبہ سیکرٹری تعلیم لاہور
۱۰۸۷۸ ۷ ۶/۴۸	ماجدہ خاتون صاحبہ معرفت علی احمد لشکر صاحب ساکن گھاڈو ڈاکخانہ گوتم پاڑا ضلع تپرہ مشرقی بنگال	زرعی زمین دس دسمل زیورات قیمتی -/۳۸ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ علی احمد صاحب لشکر ۲۔ سید سعید احمد صاحب انسپکٹر بیت المال
۱۰۸۷۹ ۷ ۶/۴۸	علی احمد صاحب لشکر ولد عبد الرزاق صاحب لشکر ساکن گھاڈو ڈاکخانہ گوتم پاڑا ضلع تپرہ مشرقی بنگال	۱۔ مکان ۱ عدد قیمتی -/۵۰۰ روپے زمین زرعی موضع گھاڈو رامیں قیمتی -/۲۰۰ روپے زمین زرعی موضع دتہ کھولا میں قیمتی -/۲۰۱ روپے ماہوار آمد مبلغ -/۴۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ سید سعید احمد صاحب انسپکٹر بیت المال ۲۔ محمد اسحٰق صاحب ساکن گھاڈو ڈا۔
۱۰۸۸۱ ۲ ۷/۴۸	منیر احمد صاحب ولد بابو نذیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ دہلی حال راولپنڈی معرفت سیٹھ کریم بھائی پونا والا گنج منڈی۔ راولپنڈی	آمد ماہوار مبلغ -/۳۰ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ عبد المنان صاحب [illegible] ۲۔ ملک عبد الحق صاحب اسسٹنٹ سرجن راولپنڈی
۱۰۸۸۲ ۲ ۷/۴۸	عبد الجبار صاحب ولد ایم عبد القادر صاحب رسالپور ضلع پشاور	ماہوار آمد مبلغ -/۱۲۱ اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ خورشید احمد صاحب موصی نمبر ۶۰۹۹ ۲۔ بشیر احمد صاحب موصی نمبر ۶۵۲۱
۱۰۲۰۳ ۱ ۶/۴۷	محمد حفیظ الدین صاحب ولد محمد عبد الکریم صاحب پسچیم سکدلی ضلع تپرہ بنگال	ماہوار آمد -/۳۶ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ طفیل محمد صاحب [illegible] ۲۔ طفیل احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جالندھر
۱۰۲۰۴ ۱ ۶/۴۷	طفیل محمد صاحب ولد چوہدری عبد الغفور صاحب [illegible] ایم۔ ای۔ ایس لاہور کینٹ	ماہوار آمد مبلغ -/۸۶ روپے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ۲۔ محمد حفیظ الدین صاحب

مکڈن خطرہ میں چیانگ کائی شک کی مشکلات

پیکنگ ۵ اکتوبر: چیانگ کائی شک مکڈن سے واپس آ گئے ہیں۔ ان کے سامنے اب بہت ہی پیچیدہ قسم کا فوجی معمہ ہے۔ مکڈن کو چاروں طرف سے اشتراکی فوجوں نے گھیر رکھا ہے۔ اس شہر کی حفاظت کیلئے چین کی حکومت کو اپنی کل آمد کا ۵ فی صدی حصہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ امریکی مشیروں نے بارہا یہ رائے دی ہے کہ وہ وہاں سے فوجیں ہٹالیں اور اس طرح اخراجات میں کمی کریں۔

اگر وہ وہاں سے فوجیں ہٹاتے ہیں تو تمام کا تمام منچوریا ان کے ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ اور اس شہر کے ہاتھ سے نکل جانے کے معنی یہ ہوں گے کہ اشتراکیوں کی طاقت میں بہت زیادہ اضافہ ہو جائے گا۔ وہ رسل و رسائل کے ذرائع مضبوط کر لیں گے۔ اور اس کے علاوہ مکڈن کے گولا بارود تیار کرنے والے قلعے کو اپنے لئے استعمال کریں گے۔ مکڈن کا قلعہ چین میں سب سے بڑا خیال کیا جاتا ہے۔ فوجی نقطہ نظر اور اہمیت کے علاوہ جنرل چیانگ کائی شک کا وقار جاتا رہے گا۔ اور چین میں ان کے وقار کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ مکڈن میں بذریعہ ہوائی جہاز خوراک رسانی کا کام بہت بڑا ہے۔ اور برلن سے کسی قدر کم ہے۔ لیکن چین کے لئے اس کی اہمیت برلن کے مسئلہ سے بھی زیادہ ہے۔ ہوائی جہاز کے ذریعے سامان رسانی کا کام بھی بالکل بند ہو گیا ہے کیونکہ اشتراکیوں نے چین کے سب سے ہوائی اڈے چین چاؤ کو گھیر رکھا ہے۔ اس پر اشتراکی عنقریب قبضہ کر لیں گے۔ مکڈن میں سامان پہنچایا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے ایک اور ہوائی اڈہ ہے۔ جس کا نام ٹینٹسین ہے۔ یہ ہوائی اڈہ ۵۵۰ میل جنوب مغرب کی طرف واقع ہے۔ تائی آن کا شہر آخر کار چینیوں کے ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ مکڈن کی طرح اس شہر میں بھی رسد بذریعہ ہوائی جہاز پہنچایا جاتا ہے۔ جب سے اشتراکیوں کے ساتھ جنگ شروع ہوئی ہے۔ اب شمالی چین کی حالت بہت ہی نازک خیال کی جا رہی ہے۔

ایٹم بم کے استعمال پر پابندی لگانے کی تجویز پر امریکہ کے شبہات

لندن ۵ اکتوبر: روس نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ ایٹم بم کے استعمال پر قطعی پابندی لگا دی جائے اور ایٹمی سامان پر بین الاقوامی کنٹرول قائم کر دیا جائے۔ امریکہ میں اس تجویز پر شبہات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ وہاں اس مسئلہ کے متعلق اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک پمفلٹ شائع کیا گیا ہے۔

پمفلٹ میں کہا گیا ہے کہ جب تک روس آہنی پردے کے پیچھے ڈکٹیٹرانہ نظام حکومت کے تحت رہے گا۔ اس وقت تک کسی قسم کا صحیح بین الاقوامی قانون پاس نہیں کیا جا سکتا۔

جوٹ کی کمی کا برطانوی صنعت کار پر اثر

لندن ۵ اکتوبر۔ برطانوی صنعت کاروں کا جو حلقہ موجودہ جوٹ کی کمی کی وجہ سے انتہائی پریشان ہے وہ کیڈر منسٹر قالین کے صنعت کار ہیں۔

یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ قالین سازی کی صنعت میں جوٹ کے بجائے کوئی اور چیز استعمال نہیں ہو سکتی۔ اخبار مقامی "ٹیکسٹائل ٹائمز" رقمطراز ہے کہ جوٹ کی شدید قلت کا علم ہونے، ریشے اور مخلوط سوت کو غیر محدود طور پر قالین سازی میں استعمال کرنے کی اجازت مل جانے کے باوجود ان کے اطمینان میں رکاوٹ پیدا کر رہا ہے۔ اگر کسی صنعت کو سامان کم ملتا ہے تو اس کے سامان تعیش کے تحت میں آ جانے کا امکان رہتا ہے اور یہی صورت حال قالین سازی کی صنعت کے سامنے ہے۔ جوٹ کا بدل حاصل کرنے کے لئے بہت سا روپیہ خرچ کیا جا چکا ہے مگر ابھی تک کوئی کامیابی نہیں ہوئی ہے۔ ایک تجربہ السی کے ریشم سے کیا گیا لیکن وہ پورے طور پر کامیاب نہ ہو سکا۔ نامہ نگار موصوف کو مزید خطرہ ہے کہ ہندوستانی جوٹ میں ۲۰ فی صدی تخفیف ہو جانے کا خیال ہے۔ اور چونکہ بہت سے صنعت کار ہندوستان کی کتی ہوئی ایک تہائی جوٹ استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے اس کمی کے نتائج پہلے سے خراب صورت حال کو اور بھی بدتر بنا دیں گے۔

ڈنڈی کے لئے بھی جوٹ کے ریشہ کی سپلائی میں ۲۰ فی صدی تخفیف ہو جانے کی توقع کی جا رہی ہے۔ ڈنڈی میں بہترین قسم کے قالین تیار ہوتے ہیں۔ ایک اندازہ ہے کہ ہندوستانی مل اپنی تین ماہ کی سپلائی کے ذخیرہ کو تگنا یا چوگنا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس اندازہ کا ذکر کرتے ہوئے نامہ نگار مذکور لکھتا ہے کہ پھر بھی اس قسم کے پروگرام کے سلسلہ میں فیصلہ کن عنصر پاکستان کی تجارت کے لئے اپنی ضروریات ہوں گی۔ جو ہند کی پالیسی سے متصادم ہو سکتی ہیں۔ (راسٹار)

ٹیکسیشن آفس میں شراب کے پرمٹ حاصل کرنے والوں کا تانتا بندھا ہوا تھا

پرمٹ بلا امتیاز آمدنی جاری ہو رہے ہیں

لاہور ۶ اکتوبر۔ ٹیکسیشن کے دفاتر میں جس رفتار سے اب شراب کے پرمٹ حاصل کرنے کا سلسلہ شروع ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کو عنقریب ایک علیحدہ شعبہ ان معاملات کے لئے کھولنا پڑے گا۔ پرمٹ حاصل کرنے والوں میں میں نے دیکھا۔ ہر ایک کا تقاضہ چھ یونٹ کے پرمٹ کا ہی تھا جو زیادہ سے زیادہ مقدار ایک ماہ کی ہے۔ ایک یونٹ میں ایک وسکی کی بوتل یا تین شراب کی بوتلیں یا پھر ۱۵ بوتلیں بیئر کی خریدی جا سکتی ہیں۔

سب سے حیران کن امر یہ ہے کہ ہر معمولی آدمی جس کے ساتھ ولیم یا جوزف یا پیرک کا نام ہے وہ بلا لحاظ آمدنی چھ یونٹ کا تقاضہ کرتا ہے۔ ایک پرمٹ حاصل کرنے والے نے میرے سوال کرنے پر مجھے بتایا کہ میری آمد ۸۰/- روپے ماہوار ہے۔ اس کے پاس ۴ یونٹ کا پرمٹ تھا۔ گویا اگر وہ ساری آمدنی بھی شراب خریدنے پر لگا دے۔ تو شراب نہیں خرید سکے گا۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ بلیک مارکیٹ عام ہو جائے گی۔ اور امراء شراب خوروں کے لئے آسانیاں پیدا ہو جائیں گی۔ (نامہ نگار خصوصی)

کوئٹہ شہری لیگ کے انتخابات

کوئٹہ ۵ اکتوبر: ۳ اکتوبر کو کوئٹہ سبی ہال میں مسلم لیگ کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ اس میں شہری .... مسلم لیگ کے تقریباً تمام سب ممبر منتخب ہو گئے صرف سید غفور شاہ اور مسٹر عثمان قلمی مستثنیات میں سے ہیں۔ (راسٹار)

سٹاک ہوم میں ٹیلی ویژن کی نمائش

لندن ۶ر اکتوبر۔ سٹاک ہوم میں ۱۸ر اکتوبر سے ۲۲ر اکتوبر تک ایک نہایت دلچسپ نمائش ہو رہی ہے۔ اس موقعہ پر ٹیلی ویژن کے سلسلے میں برطانوی سائنسدانوں کو جو کامیابی ہوئی ہے اُسے دکھایا جائیگا پہلے چار دن سویڈن کے کارخانہ داروں اور تکنیکی ماہروں کے لئے وقف ہوں گے پانچویں دن سویڈن کی ڈیفنس سروسز کے ماہرین کو نمائش دکھائی جائیگی تاکہ وُہ اُس ترقی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں جو حال ہی میں ٹیلی ویژن کے طریق میں ہو چکی ہے۔ اس نمائش کے ساتھ ساتھ سویڈن کی ایک فرم برطانوی مصنوعات کی نمائش کریگی۔ ان مصنوعات میں سے بعض کی نمائش ۱۸ ستمبر سے کوپن ہیگن میں کی جا رہی ہے یاد رہے کہ کوپن ہیگن کی برطانوی نمائش میں ایک ہزار کے قریب برطانوی فرمیں حصہ لے رہی ہیں (ب ل س)

عرب ریاستیں فلسطین کی حکومت کی حمایت کرینگی

قاہرہ۔ ۶ر اکتوبر۔ اگرچہ مصر نے سرکاری طور پر فلسطین کی عرب حکومت کو تسلیم نہیں کیا لیکن مصر کے وزیر اعظم نے کہا اس حکومت کا تسلیم کیا جانا ایک یقینی امر ہے۔ عرب لیگ کی چھ ریاستیں فلسطین کی حکومت کو تسلیم کر لیں گی۔ (اسٹار)

پاکستان ہندوستان اور ایران محتاط ہیں

پیرس ۶ر اکتوبر۔ یونان کے وفد نے یہاں مشرق وسطیٰ اور ایشیا کا بلاک بنانے کی کوشش شروع کر رکھی ہے اسکے متعلق پاکستان ہندوستان اور ایران کا رد عمل بہت ہی محتاط ہے۔ یونان کے نقطۂ نظر کے مطابق اس قسم کا بلاک بنانے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ روس کے مخالف ایک بلاک تیار کیا جائے۔ پاکستان اور ہندوستان اور ایران کے ممبران اس بلاک کے ممبر بننے میں ابھی تک بہت احتیاط سے کام لے رہے ہیں۔

ایران کی حالت بہت ہی نازک ہے۔ اس لئے وہ بہت ہی زیادہ محتاط ہے۔ یونان روس کے خلاف بلاک بنانے میں بہت سرگرم حصہ لے رہا ہے۔ پچھلے ہفتے مصر کو بہت تعجب ہوا جبکہ یونان نے یہ پیشکش کی کہ وہ مصر کی طرف سے ترکی کے ساتھ گفت و شنید میں مداخلت کرنے کو تیار ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یونان ترکی کو انتخاب میں حصہ لینے کے لئے اسکے بیچ کرنے کی کوشش میں ہے۔ تاکہ وہ مصر سے اس کا معاوضہ حاصل کرے اور مصر میں یونانی باشندوں کے ساتھ بہتر ۴

۴ سلوک کیا جائے۔ مصر کا خیال ہے کہ اس مسئلہ کا سلامتی کونسل سے کوئی تعلق نہیں ہے اسلئے اس نے یونان کی اس پیشکش کو مسترد کر دیا ہے (اسٹار)

دولت مشترکہ سے انڈین یونین کے تعلقات

کیا پنڈت نہرو برطانیہ سے مراعات کے خواہاں ہیں؟

لندن ۶ر اکتوبر۔ دہلی سے آمدہ جو اطلاعات یہاں شائع ہوئی ہیں ان میں دولت مشترکہ سے ہند کے آئندہ تعلقات کے متعلق پنڈت نہرو کے خیالات کا ذکر ہے یہ بات ظاہر ہے کہ آئندہ ہفتہ جب لندن میں دولت مشترکہ وزرا ءاعظم کی کانفرنس منعقد ہوگی تو اُن سے اس معاملہ کے متعلق سوالات کئے جائینگے اور پنڈت نہرو کو ان سوالوں کا جواب دینا ہوگا۔ ہند سے آمدہ برقیئے مظہر ہیں کہ ہند ایک خود مختار جمہوری حکومت کا طالب ہے اور لندن میں پنڈت نہرو کا کام یہ ہوگا کہ وُہ یہ معلوم کریں کہ برطانوی حکومت دولت مشترکہ سے کسی نہ کسی قسم کا تعلق برقرار رکھنے کی ترغیب دینے کے سلسلے میں ہندوستان کو کیا مراعات دے سکتی ہے۔ اسٹار کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ یہ ظاہر کر دیا گیا ہے کہ دولت مشترکہ سے تعلق قائم رکھنے کا فیصلہ آزادانہ طور پر ہونا چاہیئے اور اس میں نہ تو ترغیب کو اور نہ سودا بازی کو کسی قسم کا دخل ہونا چاہیئے۔ یہ بتایا جاتا ہے کہ برما عراق کے معاملوں میں کسی قسم کی ترغیب نہیں دی گئی اور نہ ہی ان ملکوں کو ایک آئینی رابطہ قائم رکھنے کی ترغیب دینے کی کوئی کوشش کی گئی۔ یہاں اس بات کا اعتراف کیا گیا ہے کہ جبکہ ہز میجسٹیز گورنمنٹ کے خطاب کو چھوڑ کر "سلطنت متحدہ کی حکومت" کا طریقہ اختیار کیا گیا ہے اور جبکہ "برطانوی دولت مشترکہ" کے بجائے خالی "دولت مشترکہ" اس کا نام ہو گیا ہے وھائٹ ہال کا یہ ارادہ ہے کہ ہند دستوریہ کے فیصلوں کے سلسلہ میں کسی قسم کا ترغیبی عنصر استعمال نہ کیا جائے۔

اور نہ ہی وھائٹ ہال نے کوئی ایسی فہرست تیار کی ہے۔ جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ دولت مشترکہ میں رہنے سے کیا کیا فائدے ہونگے اور اس سے الگ ہو جانے سے کیا کیا نقصان۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وھائٹ ہال کو ہند کے فیصلہ کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ اس موقعہ پر غالباً دوسرا رد عمل زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ اس ملک میں اور وھائٹ ہال میں ہند کے بہی خواہوں کی ایک کثیر تعداد ہے جو ہند کے بہت سے باشندوں کی طرح ہند اور دولت مشترکہ کے درمیان تعلقات ٹوٹنے پر رنجور ہوں گے۔ لیکن یہاں بھی زور ہند کی آزادانہ رائے پر دیا جا رہا ہے (اسٹار)

شاہ عبداللہ اقوام متحدہ میں اپنا مبصر روانہ کرنا چاہتے ہیں

پیرس ۶ر اکتوبر۔ اسٹار کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے۔ مجھے ایک نہایت معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ شاہ عبداللہ نے اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل ایم ٹریگوے لائی سے درخواست کی ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں شرق اردن کے ایک مبصر کو شامل ہونے کی اجازت دیں۔

شاہ عبداللہ کی یہ درخواست اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی کے صدر بلجیم کے مندوب ایم ٹیمبری اسپاک کو دی گئی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جب اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی فلسطین کے مسئلے پر غور کرے گی۔ تو سب سے پہلے شرق اردن کی اس درخواست پر غور کیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ شاہ عبداللہ نے پہلے کاؤنٹ برناڈوٹ سے درخواست کی تھی۔ انہوں نے یہ درخواست اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل کو روانہ کر دی تھی یہاں یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ سیاسی کمیٹی شرق اردن کی درخواست کو منظور کرے گی۔

اس دوران میں یہ معلوم ہوا ہے کہ فلسطین کی عارضی عرب حکومت کی طرف سے جو خط اقوام متحدہ کے نام موصول ہوا ہے اس میں یہ درخواست پیش کی گئی ہے کہ فلسطین کی حکومت کو فوراً تسلیم کر لیا جائے۔ اس طرح سے شاہ عبداللہ کے متعلق جو شبہات تھے وہ صاف ہو گئے ہیں۔ غالباً وہ مجبور ہو کر فلسطین کی حکومت کے متعلق اپنے خیالات سرکاری طور پر بیان کر دیں گے یہودی حلقوں میں یہ امید کی جا رہی ہے کہ اس طرح شاہ عبداللہ نے انہیں ایک نہایت اچھا موقع دے دیا ہے۔ جس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ پروپیگنڈا کریں گے۔ تاکہ عربوں کے درمیان تفرقہ ڈالا جا سکے۔ اسکے ساتھ ساتھ پیلس ڈی چیلیاٹ کے حلقوں میں آج یہ افواہ بھی گرم ہے کہ شاہ عبداللہ کے علاوہ تمام عرب حکومتیں خود مستقبل قریب میں فلسطین کی نئی عبوری حکومت کو تسلیم کر لیں گی۔ (اسٹار)

سر مرزا اسمٰعیل کی راجگوپال آچاریہ اور نہرو سے ملاقات

نئی دہلی ۶ر اکتوبر۔ حیدرآباد کے سابق وزیر اعظم سر مرزا اسمٰعیل اب بالکل اچھے ہو گئے ہیں وُہ یہاں پہنچنے کے بعد بیمار ہو گئے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ سر مرزا اسمٰعیل نے گورنر جنرل سی راجگوپال اچاری اور وزیر اعظم پنڈت نہرو سے طویل ملاقات کی۔ کل بذریعہ ہوائی جہاز وُہ بنگلور جاتے ہوئے مدراس کے لئے روانہ ہو جائینگے (اسٹار)

لنکا میں منی آرڈر کا دھوکہ

کولمبو ۶ر اکتوبر حال ہی میں جنوبی ہند میں منی آرڈر کے سلسلہ میں ایک دھوکہ دہی کی وجہ سے لنکا کی حکومت کو ۱½ ۲ لاکھ روپیہ کا نقصان اٹھانا پڑا۔ لنکا کی حکومت اس فریب کی پورے طور پر تحقیقات کرے گی۔ اس سلسلہ میں ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے اور یہ کمیٹی احاطہ مدراس میں منی آرڈر بھیجنے اور وصول کرنے کے طریقہ کا معائنہ کرنے کے لئے وسط اکتوبر میں مدراس جائیگی (اسٹار)

پاکستان فوج میں ہزارہ کے باشندوں کی بھرتی

کوئٹہ ۶ر اکتوبر۔ پاکستان فوج میں بھرتی کی مہم یہاں ہزارہ کے باشندوں کے لئے کشش کا باعث ہو رہی ہے۔

ہزارہ ایک جنگجو سرحدی خطہ ہے۔ جو اب زیادہ بلوچستان ہی میں آیا ہے۔ اطلاع ہے کہ یہ لوگ کشمیر میں ہندی فوج کے خلاف بہت کامیابی سے لڑ چکے ہیں۔ جنرل طارق نے خاص طور پر ان کی دلیری کو سراہا ہے۔ (اسٹار)

امریکی انتخابات میں جیب کتروں کی کامیابی

نیویارک ۶ر اکتوبر۔ جنوبی پولیس جیب کتروں کے ایک گروہ کو تلاش کر رہی ہے جو چرائی ہوئی موٹروں میں سفر کرتے ہیں جس ریلوے سٹیشن پر صدر ٹرومین کو اپنی انتخابی جدوجہد کے سلسلہ میں تقریر کرنی ہوتی ہے یہ لوگ ان سے پہلے وہاں پہنچ جاتے ہیں۔ اور اکثر اوقات یہ ہوتا ہے کہ ادھر تو صدر ریل کے پچھلے ڈبہ پر کھڑے ہو کر تقریر کرتے ہیں اور ادھر لوگوں کی جیبوں سے بٹوے اور دوسری قیمتی اشیاء غائب ہوتی رہتی ہیں۔ (اسٹار)